

بودند و رسیده و بدین سبب در سبکو مدتی دیگر مقام کردند، تا منتصف محرم الحرام  
 سنه [خمس و] عشرين و ثمانمائه از سبکو کوچ کردند، و چون بقراول رسیدند  
 اهل قلعو گفتند که قاعده اهل ختای آنست که هم چنانکه در وقت آمدن اسماء مردم  
 شمارا \* نپشته اند در وقت بیرون (۲۱۲ و) رفتن تیر همان دفتر پیش آرند و احتیاط  
 کنند و اگر نه یا دشتاه بر ما غضب کنند، فی الجمله بپشتند\* و در جمعه نوزدهم شعبان ۵  
 سنه ثلث عشرين از قراول ختای گذشته بدان ولایت در رفته بودند و در جمعه  
 پانزدهم (نوزدهم) محرم سنه خمس و عشرين و ثمانمائه از قراول ختای بیرون  
 آمدند و از ترس یاغی گری راه چول اختیار کردند، و در ثامن ربيع الاول از چول گذشته  
 بسبب آنکه از ختن متوهم بودند چند روز در آن صحاری بودند تا در دهم جمادی الاول  
 سنه المذكوره ختن رسیدند، و از آنجا کوچ کرده در سادش رجب به کاشغر فرود  
 آمدند، و در عاشری عشرين رجب از عقبه اندکمان گذشتند، و از آن منزل بختی براه

۱۵ - محرم ۸۲۵ = ۹ جنوری ۱۴۲۲ م. ۱۵ مطلع: شماره و علیه مردم را، ۱۳ مطلع:

القعة احتیاط کرده ۱۵ ۲۹ اگست ۱۴۲۲ م. مگر بحساب و مستقلا این روز پنجشنبه بوده جمعه

و همین طور ۱۵ محرم نیز جمعه نبود بلکه پنجشنبه بود، اما چنانکه معلوم است در حسابات و مستقلا که

درج کتاب (Vergleichung Tabellen) است فرق یک روز اکثر پیدا می شود

۱۵ مطلع دشت قاتر میسرا نوزدهم محرم در نسخه کراشت کالج دو نسخه دیگر: هژدهم ربيع الاول بهر

حال ۱۵ - محرم درست نیست ازان روی که در سطو گذشته گفته است که منتصف محرم از سبکو کوچ

کردند و قراول از سبکو بظاهر سه روزه راه بود چنان که از بیانات معتد درک به ص ۸ بیجد

بالواسطه می توان اخذ کرد، ۱۵ مطلع بیستم ۸ ربيع الاول ۸۲۵ = ۲ مارچ ۱۴۲۲ م

۱۵ مطلع: نهم جمادی الاخری، ۱۰ جمادی الاولى ۸۲۵ - ۲ مئی ۱۴۲۲ م. بقیه حاشیه بر صفحه ۵۰

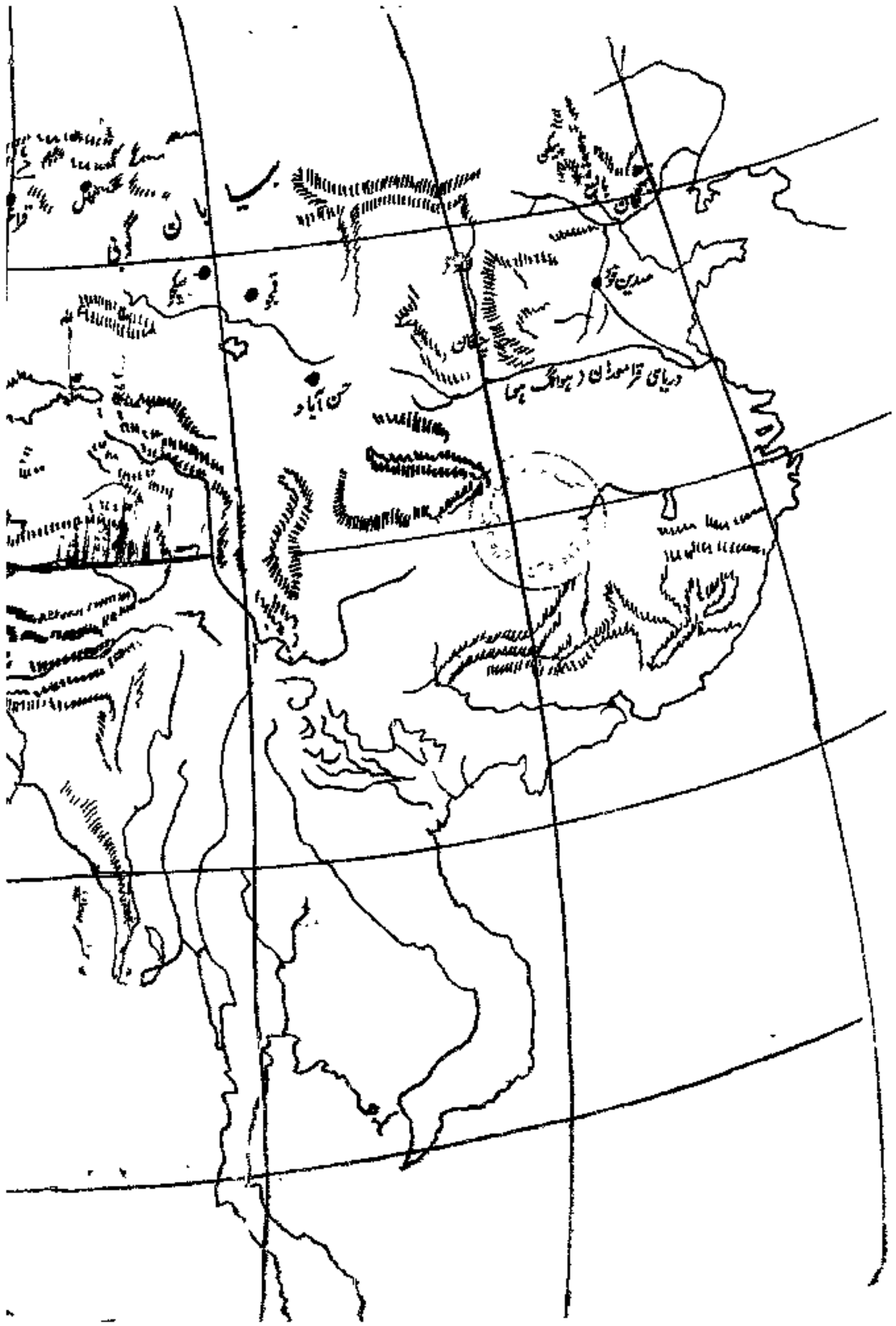
۵۰  
 سمرقند رفتند و یعنی براه قراگمکین و بدخشان ، در بیت و یکم شعبان ۱۰۵۹ هجری  
 شادمان رسیدند و در غزه رمضان المبارک به بلخ آمد و از آنجا در عاشر رمضان المبارک  
 سنه خمس و عشرين و ثمانمائه بدار السلطنت هراة صانها الله تعالی عن الآفات  
 والبلیات فرود آمدند و باستان بوس حضرت سلطنت شکاری رسیدند بمکه و کرمه

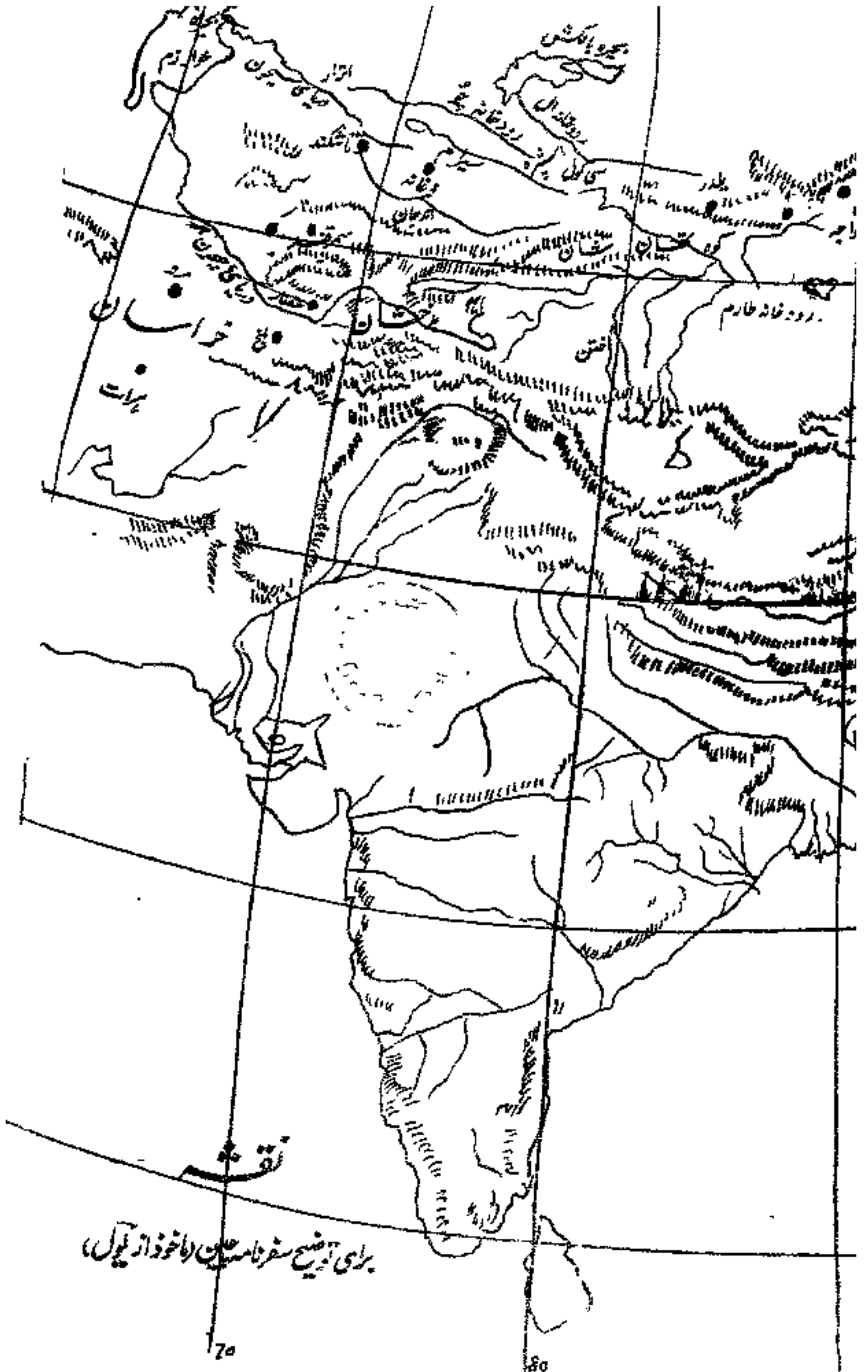
(بقیه حاشیه ۴۹) ۵۰ ۴ رجب ۱۸۲۵ هـ = ۲۶ جون ۱۴۲۲ قمری ، ۵۹ رجب ۱۰۵۹ هجری  
 ۵۰ یعنی براه ترک و بان (یول) ، اندکان همان اوش است ، ۵۰ کذا در مطلع ، اما صاحب  
 حیب السیر می گوید که ایلیچیان میرزا الق بیگ راه سمرقند پیش گرفته ،  
 (حاشیه ۵۰) ۵۰ از کاشغریاد تاش بلخ و ویش تا حصار شادمان راه بالنسبه بسیار قریب  
 بود ، ایلیچیان را و همی موجه بوده باشد که راه دور اختیار نمودند و یول) رجوع کنید به نقشه  
 هندوکش و بلاد متصله در جلد دوم کتاب یول ۵۰ اصل : فراگس ، ۵۰ اصل : خجلیار  
 ۵۰ اصل : غزه المبارک ،

## فهرست مطالب سفرنامه

| صفحه | موضوع  | صفحه | موضوع   |
|------|--|------|---|
| ۴    | تاریخ رسیدن ایلیچیان بهرات و اسامی آنها  | ۲۶   | ایلیچیان آتش می خورند   |
| ۵    | تاریخ رفتن ایشان از بهرات  | ۲۷   | صفت یانی که در دوی ایلیچیان را از خود آوردند و استعدادات هرگز نماند |
| ۶    | ایلیچیان از راه بلخ به سمرقندی رشتند اسامی ایلیچیان خوارزم و برخشان که با ایشان همراه شدند | ۲۸   | صفت طوطی که با پادشاه ختای داده                                     |
| ۷    | ایلیچیان از راه تاکنند به سیرام و آشپزهای بایل متول درآیند                                 | ۲۹   | عید ختمی ۸۲۳ در خان بایق  |
| ۸    | توقف به میلندو   | ۳۰   | انواع عقوبات به گناه گاران ختایی                                    |
| ۹    | عبور از آب کنگه  | ۳۱   | احتیاط در باب گناه گاران  |
| ۱۰   | ایلیچیان به جلگه یلدوز و از آنجا بایل شیروهرام می رشتند                                    | ۳۲   | شدت سرمای زمستانی   |
| ۱۱   | صفت طرفان - قراخواج - نی اتا   | ۳۳   | پادشاه باردوی قومی آید  |
| ۱۲   | صفت قائل   | ۳۴   | صفت آن عمارت  |
| ۱۳   | استقبال ایلیچیان در تارخ سجو و طویها که خوزوند   | ۳۵   | پادشاه از خانه پیرین شهر که آنجا بهاروت شغول بود محرم می آید        |
| ۱۴   | صفت قلعه قراول   | ۳۶   | رسم شب چراغ   |
| ۱۵   | صفت شهر سجو  | ۳۷   | پادشاه شانتقاری دهد ایلیچیان  |
| ۱۶   | معنی قرقودکی دی تو   | ۳۸   | پادشاه ایلیچیان انعام می داند                                       |
| ۱۷   | صفت شهر قنوجو  | ۳۹   | پادشاه بفقار می رود   |
| ۱۸   | صفت یادگهای راه و تفصیل استعدادات هر نوع که در آنها برای ایلیچیان همیا بود                 | ۴۰   | صفت اردوی پادشاه که شب آنجا فرود آمده بود                           |
| ۱۹   | صفت موکلان اسپان و دراز گوشان و عراب کشان  | ۴۱   | پادشاه حکم فرمود که ایلیچیان را بندگان بهر ای شرفی فرستند           |
| ۲۰   | صفت طویها که در دیدان خانه پادشاه ایلیچیان می دادند  | ۴۲   | پادشاه ایشان را بگشتند  |
| ۲۱   | صفت بتخانه قنوجو   | ۴۳   | پادشاه از شکار به شهر می آید  |
| ۲۲   | صفت چراغ خلک   | ۴۴   | گلته پادشاه یا ایلیچیان در راه و شانتقار دادن بدانها                |
| ۲۳   | عبور از آب قرامودان  | ۴۵   | پادشاه انعام دهد ایلیچیان   |
| ۲۴   | صفت شهر حسن آباد   | ۴۶   | تعزیت محبوب پادشاه و ساحت آتش زندگی در اردوی پادشاه                 |
| ۲۵   | صفت شهر صدین فور   | ۴۷   | طریق ختاییان در دهن خولین معظه                                      |
| ۲۶   | صفت بتخانه این شهر   | ۴۸   | ایلیچیان از خان بایق بیرون می آیند                                  |
| ۲۷   | صفت خان بایل   | ۴۹   | صفت شهر پنگان   |
| ۲۸   | صفت گریاس پادشاه   | ۵۰   | عبور ایلیچیان از قرامودان و رسیدن به قنوجو و از آنجا به سجو         |
| ۲۹   | صفت پادشاه خفا و حکم نویسان پادشاهی  | ۵۱   | ایلیچیان اصعبان و شیراز با ایشان در خوزند                           |
| ۳۰   | تهدیان و ایلیچیان را پیش پادشاه برند   | ۵۲   | ایلیچیان به قراول و از آنجا به راه چول بکاشفر رسند                  |
| ۳۱   | مکالمه پادشاه با ایلیچیان  | ۵۳   | از اندکان بعضی از ایشان به سمرقند و بعضی به راه قراگین              |
|      |  | ۵۴   | و برخشان بمحاصر شادوان و بلخ و از آنجا بهرات                        |







برای توضیح سفرنامه حسین (پانخود از نیول)

## تخصر و تعقیبات سفرنامہ چین

دیباچہ میں ذکر آچکا ہے کہ بقول حافظ ابرو اسنے خواجہ غیاث الدین نقاش کے روزنامہ کا مضمون محفل بیان کیا ہے۔ تاہم گمان غالب ہے کہ مولف مذکور نے خواجہ کے بیانات میں کوئی زیادہ تصرف نہیں کیا۔ سفرنامہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مصنف نے واقعات اور مشاہدات کو اسطرح بیان کیا ہے۔ کہ ان کی تصویر کھینچ دی ہے۔ سفرنامہ کو پڑھتے ہوئے ہم محسوس کرتے ہیں۔ کہ گویا خواجہ نقاش کاغذ اور قلم و دوات لیکر ہمارے سامنے یادداشتیں لکھ رہا ہے۔ جن کو وہ بعد میں مربوط کر کے سفرنامہ مرتب کرے گا۔ اسکے علاوہ بیان کی سادگی اور تکلفات سے اجتناب۔ یہی بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ مصنف کوئی انشا پرداز نہیں ہے۔ یہی سفرنامہ حبیب صاحب مطلع السعدین اپنی کتاب میں درج کرتا ہے تو اسکی عبارت کو انشا پر دائی کے رنگ میں جا بجا رنگتا اور اس میں

لے اس کے ثبوت کے لئے من جملہ اور باتوں کے ان فرستوں کو دیکھے جو خواجہ نے اپنے سفرنامہ میں جا بجا درج کی ہیں یعنی جانوروں کی فرست جو اسنے بادشاہی محل کے معین میں دیکھے ص ۳۲ پر، چینی سپاہیوں کے اسلحہ کی فرست ص ۲۲ و ۳۶ بعد پر، کھاتوں کی فرست ص ۱۰ پر، چینیوں کے آلات موسیقی کی فرست ص ۱۰ و ۳۱ فرنیچر اور سامان خوردگی کی فرست جو اچھیوں کو یام خانہ خانہ خانہ میں بیچ پھینچائے گئے ص ۲۷، علاوہ ان فرستوں کے ص ۶ بعد اور ۱۹ بعد پر بتخانہ قجور اور صدین نوکا اور ص ۱۴ پر چرخ فلک کا بیان اور خانہ خانہ کا حال متدرجہ بالا بیان کی تائید کرتا ہے،

حبیب السیر نے مطلع السعدین سے یہ سفرنامہ لیا ہے اور شروع میں یہ لکھا ہے کہ خواجہ غیاث الدین نقاش زیور فضل و ہنرست بنے پہرہ نہ تھا۔ یہ بات مطلع السعدین میں نظر نہیں آتی۔ علامہ محی الدین مصنف گنج البحر نے (۱۲۲۰ھ میں) بظاہر حبیب السیر سے لیکر یہ سفرنامہ درج کیا ہے اور شروع میں لکھا ہے: غیاث الدین نقاش..... کہ جو انی بود در ہمہ فن مستعد

متکلفاً نہ تبدیلیاں کرتا ہوا چلا جاتا ہے۔

بہر حال اس سفر نامہ میں بعض خصائص نحوی و رسم خطی و لغوی ایسے موجود ہیں جو قابل ذکر ہیں۔ انکو صفحات آئندہ پر یہ تفصیل درج کیا جاتا ہے۔ لیکن ان خصائص کے درج کرنے سے پہلے دو ایک اور باتوں کی طرف توجہ دلانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ جو زبدۃ التواریخ اور مطلع السعدین کے مقابلہ سے معلوم ہوتی ہیں، مجموعی طور پر اس سفر نامہ کے متعلق دو نو معنیوں کے بیانات معنوی اور لفظی مطابقت رکھتے ہیں۔ مگر صاحب مطلع السعدین نے چند مقامات پر نہیں، میں حذف کر دی ہیں۔ اور

بعض باتیں بڑھا دی ہیں۔ اہم باتیں جو مصنف السعدی نے بیان نہیں کی ہیں یہ ہیں :-

۱) انواع عقوبات جو چین میں مجرموں کو دی جاتی ہیں، اور جو اس رسالہ کے ص ۳۳۳ تا ۳۳۴ پر درج ہوئی ہیں، صاحب مطلع نے صراحتاً کہا ہے کہ اس نے دانستہ اس بیان کو قبح مضمون کی وجہ سے حذف کر دیا ہے (دیکھو قاتر میر ص ۳۲۹)۔  
۲) ۳۳۴ تا ۳۳۵ کا مضمون جس میں نقاش نے لکھا ہے کہ سردی کی شدت کی وجہ سے بہت سے آدمی مر گئے۔

۳) ۳۳۶ تا ۳۳۷ کا مضمون جس کا حاصل یہ ہے کہ چین میں ذی عزت

لوگوں کے مردوں کو کن رسوم کے ساتھ دفن کیا جاتا ہے۔

جو باتیں صاحب مطلع نے بڑھائی ہیں۔ ان میں سے قابل ذکر یہ ہیں :-

۱) میرزا یاسین نے غیث الدین کو تاکیداً کہا کہ تمام سفر کا روزنامہ سنا

ساتھ لکھتا رہے (قاتر میر ص ۳۰۸)

۲) ۳۳۷ شعبان کو بیابان میں اچھپوں نے شتر و گاو قناس دیکھا (قاتر میر ص

۳۱۰) اس رسالہ کا ص ۸ حاشیہ ۲)

۳) ۳۳۷ وہ عبارت جو اس رسالہ کے ص ۲۸ کے حاشیہ ۳ اور ص ۳۲ س ۲ اور



ص ۱۸ حاشیہ ۵ میں درج ہے -

(۵) وہ عبارت جو پہلے ۹ (تادروش ساکن شد) کے معنوں کے بعد بتا دی  
خواجہ کے جواب کے طور پر مطلع میں درج ہے (قاتر میر ص ۳۳۶ سطر ۱۹) یہ عبارت  
مطلع کے بعض نسخوں میں موجود نہیں ہے -

بہر حال ان زیادات سے گمان ہوتا ہے کہ صاحب مطلع کے سامنے غالباً نقاش  
کا اصلی سفرنامہ بھی تھا یعنی وہی اصل جس کا محض حافظ ابرو نے درج کتاب کیا  
ہے۔ گو اس بارے میں کوئی قطعی رائے قائم نہیں کی جاسکتی۔ اس لئے کہ ہمارے  
سامنے زبدۃ التواریخ کا صرف ایک ہی نسخہ ہے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ مذکورہ بالا  
محدوقات صرف اسی نسخہ موجودہ میں نہیں ہیں۔ یا سب نسخوں میں نہ تھیں  
اس سلسلے میں ان دو مقامات کا ذکر بھی کر دینا چاہئے جن میں حافظ ابرو  
نے یقینی طور پر اپنی طرف سے زیادتیں لکھی ہیں یا روزنامہ نقاش میں صرف کیا ہے  
علاوہ سفرنامہ کی ابتدائی سطور کے اس مؤلف نے ص ۲۴ س ۱۶ پر لکھا  
ہے: در روز بیت وسیم محرم مذکور نبشتہ بود الخ جس سے صراحت معلوم ہوتا  
ہے کہ وہ نقاش کا روزنامہ نقل کر رہا ہے۔ پھر ص ۲۹ س ۱۴ پر اس نے  
سیور غمش کے ساتھ نور اللہ مرقدہ لکھا ہے جو نقاش نہ لکھ سکتا تھا۔ اس لئے  
کہ نقاش نے سفرنامہ کا یہ حصہ ۸۲۴ھ میں لکھا ہوگا حالانکہ سیور غمش ۸۳۰ھ  
میں مرا جو زبدۃ التواریخ کی تالیف کا زمانہ ہے۔

اب ہم ان خصائص سفرنامہ کو درج کرتے ہیں۔ جن کی طرف ہم نے  
اوپر اشارہ کیا تھا۔

## خصوصیاتِ نحوی

- ۱۱، استعمالِ ہرکس و ہر ایک یا فعل جمع پہون ہرکس ازان نمی گذزند (۲۲/۱) ' ہرکس چنان ... شمع و چراغ افروختہ بودند کہ ... (۲۵/۱) ' ہرکس بو شاق خود رفتند (۲۶/۱) ' ہرکس بطرفی رفتند (۲۹/۱) ' ہر ایک در دست سلاخی داشتند (۲۲/۱) ' (۲)
- ۱۲، فعل معطوف علیہ غائب جمع کے بعد فعل معطوف کو مفرد غائب لانا مثلاً بیلا کاتی ... رسائیدند و حکایات ... تقریر کرد (۲۵/۲) ' کوچ کر و تہ و چہار پنج فرسنگ می راند (۳۱/۱) ' برگردن او بستند ... و آن گناہگار را روانہٴ خسان باقی کرد (۲۵/۲) ' طویہا دادند و ترتیب ہا کرد (۳۳/۱) ' بکار دہریند و پوست سرش ... اند سرش در بود (۳۳/۱) ' اسپان پای بر ایشان می نہادند و می گذشتند (۳۳/۱) ' (۳)
- ۱۳، فعل معطوف علیہ و فعل معطوف کا اختلاف صورتہای قول میں : مثل سنگ کہ ... مردہ باشد و در کوچہ زیر پای آوردند (بجای آورند) (۳۵/۱) ' اگر یک سالہ راہ است بیچ جانمی تواند بود تا آنجا رسید (بجای رسید) (۳۵/۲) ' اورا ہی کشند و در عین نگاه می دارند (بجای می داشتند) (۳۳/۱) ' آن پارہٴ اہک بر آن سر ... ریختند و بعد ازان بر داری بندند (۳۳/۱) ' عرابہ آوردند و آن مردار پہا را بار کردند و بیرون شہر منگاک است آنجا می اندازند (۳۳/۱) ' (۴)
- ۱۴، گرفتن کیساتھ آغاز فعل کو ظاہر کرنا مثلاً در اسون آوردن گرفتند (۳۳/۱) ' = لانے لگے ' رقص کردن گرفتند (۳۳/۱) ' جدا جدا کردن گرفتند (۳۳/۱) ' موٹک ... دویدن گرفت (۳۳/۱) ' قریباً اسی طرح بنیاد کردن کا استعمال مثلاً بنیاد ساز زدن می کنند (۳۳/۱) ' بنیاد بریدن می کنند (۳۳/۱) ' بنیاد گلہ کرد (۳۳/۱) ' (۵)
- ۱۵، توان کے ساتھ مصدر کا استعمال بجای ماضی کے مثلاً آن زمان بیسرون

نمی توان آمدن (۶۸)

(۶) را کو کہیں زاید لاتا کہیں حذف کرتا مثلاً آن زمان را = آن زمان (۶۹)

مگر ایچیان پیش بروند = ایچیان را (۷۰)

(۷) ضمیر مفرد کو اسم جمع کی طرف راجع کرتا مثلاً مردم حیران می شد (۷۱)

واجبان نیز دید کہ ایچیان ایر آمدہ بود (۷۲) ' اسی قول میں ہے یہ جملہ :

کار ایشان آن است کہ خبری رسید بکیدی قوی دیگر رسانید (۷۳)

(۸) آن کا عجیب استعمال مثلاً آن ہفت چتر بادشاہ آن در چرخ می آید با آن

خوردنی روان می شود . . . . . و آن آتش باد سون الخ (۷۴) ہفت چتر آن ہر

یک از رنگی (۷۵) ' ازان بالا فرو گزارند (۷۶)

## خصوصیات رسم خط

جس نسخہ پر یہ متن مبنی کیا گیا ہے - اس میں بعض خصائص رسم خط ہیں جو درج

ذیل ہیں :-

سبار = سہ بار (۷۷) ' جب = چوب (۷۸) ' دوروغی = دروغی

(۷۹) ' برخواست = برخاست (۸۰) ' خارت = خوارتر (۸۱)

بر بالای از کرسی . . . . . و عارت بر بالای (۸۲) از بالای بگذشتند = بالا (۸۳)

بالای کشتیہای = بالای کشتی ہا (۸۴) ' دیوار ہا شہر = دیوار ہا شہر (۸۵) ' صندیہا دیگر ہا

اصناف کی بجائے بعض اوقات یاد لکھی ہے مثلاً قوی یا شاہ = قول بادشاہ (۸۶)

جلادی بارشاہ = جلاو بادشاہ (۸۷) ' نیز و کیوان البلیخی (۸۸)

## خصوصیات لغوی

[تثنیه ۱۱/۲۶ = صفحه ۲۶ سطر ۱۱، و همین طور در هر موضع عدد پانزین شماره صفحه و عدد  
بالا شماره سطر را ظاهری کند]

آش = طعام — ۱۱/۲۶، ۲/۳۰

آشام (ترکی) = طبقه، stage, step — ۳/۴۰ بعد

آورد = ارد (ترکی) ۹ — ۳/۱۳ Part posterior of a thing (دخات نواشیه)

احتیاط کردن = check, verify — ۲/۴۹ همان دفتر پیش آرد و احتیاط کنند

احتجاجی (ترکی) a groom — ۱۵/۲۳

ارو = ۱) محل شاهی — ۱/۴۱، ۲/۳۵ اردوی نو، ۱۰/۳۵ یار دوی بردند و آن عمارتی

عالی بود

۲) royal camp، ۶/۴۲، ۹/۲۳

استعداد = ساختگی، سامان — ۱۳/۱۱، مع استعدادات — ۶/۳۰

افرو = فرو — ۵/۴۲

بادبیزین خطائی Chinese hand fan، ۱/۲۳، ۲/۳۶، ۴/۳۶ در مطلع باذریه خطائی را دارورگ به قلم میزنند

باسمه زده — stuff on which a design is printed. — ۱۳/۳۰

بالش رگ به حاشیه ۳ ص ۴۴ معلوم نیست که این لفظ به لفظ بخنده چه علاقه دارد که مذکور است بذیل

وقود ابی سفیان الی کسری در العقد الفرید رج ۱ ص ۱۰۶ طبع ۱۳۲۱ هـ) این طور: قالقی ابی محمده

کانت عنده . . . حتی رفعت الی غازن له فاخذها و اعطانی ثمانمائة انار من فضته و

ذهب . . . کانت و طیفه المخذة الفا لان الخازن اقتلع منها ما تین

پچنانچه = چنانچه — ۱۱

مخوره (۹) - قسمی از چوب ۱۳ (مخوره ۹) ۶

برداشتن (مجلس) بنظر = طول کشیدن - ۶ این مجلس تا آخر نماز پیشین برداشت  
رسی گویا بمعنی بالا است ۲ و انگشت برمی رنج می بست = و انگشت بالا

بسر خود رگ به سر خود

بلسک رگ به حاشیه ۶ ص ۲۳

بنیاد کردن کاری = آغاز کردنش ۲ بنیاد ساز زدن می کنند ۲ بنیاد بریدن می کنند نیز

رگ به نگارستان طبع بی ۸۲۹ ص ۷ س ۱۶ بنیاد نماز کرد و به ص ۳۲۶ سطر آخر بنیاد نقاره زدن کردن

پلنگ رنگ کردار یعنی مثل رنگ پلنگ که در آن نقطه ما از رنگ دیگر باشد ۱۱ این

ترکیب را جوینی هم در چهارگوشای ۲: ۱۳۰ آورده است

پنجره *lattice; window* - ۱۴ ۲۹

پوشیدن (ا) سقف کردن - ۲ برچی سر پوشیده ۵ ایشان پوشش عمارت مجموع

خرپشته می سازند ۶ در نماز در آن بسفال بزرگ می پوشند محتایان بکاشی چینی

پوشیده اند ۵ سر آن عمارت بمقرنس و آورده و چنان پوشیده که مردم در آن

حیران می باشند ۲ سقف های سر پوشیده

۲ سر پوشی از آن جنس به روی می پوشند ۱۳ محققه نخور و سر پوشیده

(۳) پوشانیدن - ۱۱ خوششان و فرزندان ایشان را جامه پوشید

پیشانی ۲ در پیشانی آن = *in front of it* مطلع رفتار می ۳۶ در پیشانی را بهین معنی کرد

پیشوا رفتن = استقبال کردن - ۱۳

تغصب ۱۵ بیان بتغصب و تند *run vigorously.*

تغمار = تخمار رگ به حاشیه ۱ ص ۲۴

- تفرج کروان = تماشا کردن -  $\frac{5}{8}$  نقاشان عالم می باید که تفرج آن در خانه کنند
- تیر  $\frac{1}{4}$  انشیمه دو تیر (یا دو تیره) = دو چوب
- جامه = قبا یا پوشیدنی -  $\frac{1}{5}$  رگ به 35 (London 1726) *Indian Boot Printing*
- جامه وار = نوعی از چیتا و پارچه با سمه زده و بمعنی پارچه که لایق جامه باشد -  $\frac{3}{4}$  جامه واره یا جامه پادشاهی
- جلاد و را، عنان اسپ -  $\frac{15}{100}$  دو اختلاقی از چوب و راست جلادی با دستان گرفته
- ریش پیش پیش -  $\frac{7}{15}$  با فویان تا بام جلاد می روند
- جهت = جهت کردن = طے کردن -  $\frac{13}{100}$  تا او بیاید و جهت کنند
- جوشان = *boiling* -  $\frac{12}{100}$  ،  $\frac{1}{100}$
- جوشه (9)  $\frac{6}{100}$
- چینلق (یا جنبلق) (9) -  $\frac{1}{100}$  ، حاشیه 2 ص 24
- چاو = کاغذ زرد -  $\frac{1}{100}$  (و دیگر مواضع) رگ به حاشیه 1 ص 32
- چندانچه = چندانکه  $\frac{15}{100}$
- چنگ شدن = شل و خمیده شدن -  $\frac{5}{100}$
- حقه  $\frac{3}{100}$  در حقه بنگ نهاده که پایها دارد *in a large dish on pedestal*
- حقه بازی = شعبه بازی ، بازی گری -  $\frac{13}{100}$
- حل = زحل -  $\frac{1}{100}$  دو ازینست جامه حل کاری یعنی جامه که از طلای محلول بران نقش کرده باشند بهار عجم
- حوالی = نضا ، سخن -  $\frac{2}{100}$  گرد و برگرد آن حوالی خانها ،  $\frac{1}{100}$  هر حوالی که بود سنگ
- نرش مقدار مونی کج نشده
- خشت فولاد رگ به حاشیه 2 ص 23 ، در فرهنگ شاهنامه در تصحیح ترترنگان (خشت بمعنی نیزه کوچک است که از ریحان اندازند)

خرابات = *brothels* - ۵/۱۹

خوشبخت = ماهی پشت (سقف) - ۵/۱۳ و مثل اینست گاو پشت در  
خوگاه گاو پشت که کنایه از آسمان است

خفتیدن = *lying down* ۶/۳۱ نیز رگ به ۱۶/۱۴ ، ۵/۱۴

خلانیدن = *to stick in* - ۳/۳۱ گلهای لاله ... در سر خلانیده

خوارزه چوب بندی که بتایان بجهت تعمیر عمارت برداشته شد - ۶/۳۱ صد هزار چوب  
خوارزه بسته بودند

واغ شدن = سوخته شدن - ۱۶/۳۳ سیخ آهن تافته فرو می بردند تا آن سوزانها  
واغ شود

وخمه = گورستان نامسلمانان ۶/۳

ورافزین (درایزین) *Wooden or iron rail or fence or balustrade*

وروعی = *imitation* - ۶/۱۵ مرادید دروعی ختانی ۵/۱۵ مویهای دروعی =

*false hair*



دوشاخه چوبی که دو شاخ دارد و

آن را بر گردن حیرمان گذارند ۱۲/۳۳

۱/۲۵ ، ۲/۲۵ - رگ به تصویر

وی باتزان ۳/۲۵ از وی باتزان

سرمه مردم ، بظاهر بمعنی هنگام شدت سرماست اما در لغات ذکر می آید و نیافتم ، البته وی

بدین وی با قدر را در هفت قلم می آید و می گوید که در بدین روز بست و سوم (و قبل

بعض بست و هفتم) است از هر ماه شمسی و در وی دو سمبر درین روز منغان عید کنند

و هم چنان وی با قدر روز هشتم است از هر ماه و درین روز از ماه دی فارسیان عید

کنند، لفظ اول را نشان کاس دی یا دین نوشته است،  
 راستان  $\frac{۱}{۲۱}$  شخصی بر استان نختیده = مسلقتی شد،  
 روغن واوه Vannished -  $\frac{۶}{۲۹}$  چه بها که درین عمارت بود مجموع ...  
 ... روغن واوه (نیز روغن دار بر  $\frac{۱۱}{۲۹}$ )

زوه = بسته -  $\frac{۱}{۱۵}$  مویهای بر میان سر کرده زده در قیاس شیرازه زدن  
 و نسل زدن = بستن

زرنشان = زرکار -  $\frac{۱}{۲۳}$  ،  $\frac{۱}{۲۲}$   
 زهر شکستن  $\frac{۵}{۲۲}$  آن شب زهر سرما شکسته بود (لازم) یعنی شدتش رو به انحطاط  
 نموده، (در بهار عجم زهر شکستن را بمعنی مقاومت کردن نوشته است)

زبلوچ = پلاس و کلیم کوچک و شطرنجی خورد (هفت قلزم) -  $\frac{۲}{۲۴}$   
 سانشکلی = سانان (استعداد  $\frac{۱۳}{۱۱}$ ) -  $\frac{۱}{۹}$  ،  $\frac{۶}{۲۴}$  ،  $\frac{۱۲}{۲۴}$  درگ به جهانکشای جورنی  $\frac{۲}{۱۵۱}$   
 سر خود  $\frac{۹}{۱۴}$  هر خانه بسر خود بتخانه بود = بجای خود،  $\frac{۶}{۲۴}$  اسپان بسر خود می چریده  
 باستقلال خود (درگ به بهار عجم)

سرمه = نوعی از شراب متعارف ترکستان (بهار عجم) -  $\frac{۱}{۲۸}$   
 سطراره = سطرکش، مسطر -  $\frac{۱۳}{۹}$  ،  $\frac{۱۲}{۱۲}$   
 سه پایه = a tripod -  $\frac{۸}{۱۰}$  طبلی ... بر سر سه پایه نهاده  
 سرای = محل پادشاهی -  $\frac{۲}{۳۲}$  ،  $\frac{۶}{۳۴}$  (بسیار مکرر)  
 شانقار درگ به عاشیه ۳ س ۳۹ ،  
 شاه بلوط = edible fruit of chest nut  $\frac{۶}{۱۱}$   
 شیره = خوانچه پایه دار -  $\frac{۱}{۸}$  (بسیار مکرر)



- صندلی = تخت کرسی ' bench - ۱/۱۰ ، ۱/۲۹ ' بعد (بسیار کمند)
- طاقچه نوعی از کلاه که بصورت طاق سازند (پارچه) Cotton under-cap (آوا) - ۱/۳۵ ' یک به دومی: پیلان
- طناب = cord - ۱/۳۰ ، ۱/۳۸
- طنابک = تنبک که در پی است و در آن که از چوب و سفال سازند و بازگین در آن بر بغل گرفته بتوازند (بربان) ۱/۳۰
- طنجی = ۱/۳۲ ، ۱/۳۸ ، ۱/۳۹ - رگ به ماشیه ۳ ص ۲۲ ' عرقی = نوعی از مسکرات - ۱/۳۶ ، ۸
- علفه = علوفه - ۱/۳۲ ، ۱/۳۳ ، ۱/۳۴ ، ۱/۳۵
- عود سوز = a censer - ۱/۳۹ ' رگ به Indian Book Painting پیٹ ۲
- غایب = آئنده - ۱/۳۳ ' چندین سال غایب
- غلبه = انبوه مردمان ' Crowd - ۱/۱۹ ' غلبه بسیار ۱/۳۵ ' غلبه سوویت هزار آدمی ' ۱/۳۲ ' غلبه لشکریان ' [ نیز رگ به مطلع (فاتر میر) ص ۱۳۶۸ ]
- در لغات توانیه این لفظ را بمعنی many نوشته است و در قرآن و تیه (آوا) غلبه
- ق را بمعنی Crowd ' و این را لفظ ترکی مروج مصر گفته '
- غمنخواری کردن = to look after a thing (از انگلیش) از پیشانی استند و خود غمنخواری آن میگردد
- فریستند = فرستند - ۱/۳۳
- فضا = حوالی ' سخن ' - ۱/۳۳ ' ازین فضا بفضای دوم رفتند ' ۱/۳۴ ' بفضای اول که نشسته بودند
- فَنَارٌ = paper - lantern (القرآن النبیه) ۱/۳۵
- قابلی = ۱/۳۲ ' دیوار قابلی یعنی دیواری که به قالب می سازند '
- قبرغه = (ترکی) = zib - ۱/۳۲
- قراو = (۹) ۱/۱۰ ' قراو خوردند
- قلاب = hook - ۱/۱۹ ' ۱/۳۲
- قمی = قیف ؛ - ۱/۳۲ ' قمی مسین که کلاب بدان در شیشه ریزند (و نائزه وارو)

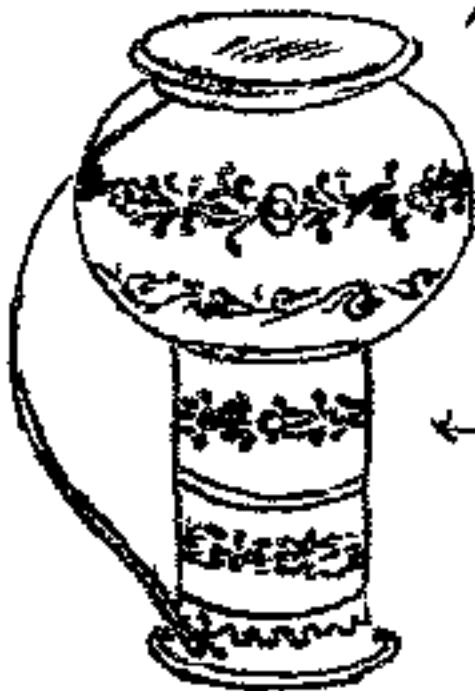
- قوش = (۹)  $\frac{۱۵}{۱۰}$  - قوش واوند
- کاری =  $\frac{۹}{۲۲}$  مروان کادی = مروان جنگی و دلاور دیبار (
- کاسه داشتن = کاسه پیش کردن -  $\frac{۱۵}{۱۰}$  بیعد  $\frac{۹}{۱۱}$  '،
- کاشی چینی = *Coloured tiles of procelain* -  $\frac{۶}{۱۳}$  - کاشی تراشی  $\frac{۱۱}{۱۳}$
- کافتن (بار) = *to examine* -  $\frac{۵}{۲۸}$
- کت = تحت خواب -  $\frac{۸}{۱۲}$  ،  $\frac{۲}{۲۴}$  '،
- کرسی آهن = *iron plate* -  $\frac{۳}{۱۸}$
- کلمچی = *interpreter* 'ترجمان -  $\frac{۹}{۲۹}$  'کلمچی چی در مطلع (قافله)  $\frac{۴}{۳۶۸}$  '،
- کلاه پای = بند پای - کعب -  $\frac{۳}{۲۰}$  '،
- کلاه پوش = *a cap* -  $\frac{۵}{۳۳}$
- کوشک = (۹) -  $\frac{۳}{۲۴}$
- کلیبر = رگ به حاشیه ۶ ص ۲۰ '،
- کوزه = نوعی از تیر است که بدان بازی کنند دیبار ( - پراگزه وار (مثل تیر پر تاب (
- مجموع = *all* و این سانسنگی مجموع از سنج آورده (دیبار مکرر)
- $\frac{۲}{۲۰}$  در مجموع شهری دارد *everywhere*.
- مخوره = (۹) قسمی از چوب  $\frac{۶}{۲۱}$  (بخوره بر  $\frac{۱۳}{۱۲}$ )
- مغفر = *covered with designs in relief*  $\frac{۱۰}{۲۶}$  منبت و مغفر
- مقرنس = برای معنی این لفظ رگ به حاشیه ۱ ص ۱۳ '  $\frac{۱۲}{۲۴}$  در هر منظری مقرنس
- خطائی بسته  $\frac{۶}{۲۰}$  سر آن عمارت بمقرنس در آورده '،
- مکرر =  $\frac{۳}{۳۶}$  رقص کردن بظرفهای غیر مکرر = *unusual*
- موسیقی = پیونده ایست ششیه به فاخته .... و بعضی صغوه را موسیقی می گویند و بعضی ابابیل (دو هفت کلیم)  $\frac{۳}{۲۶}$

مسیانین =  $\frac{3}{22}$  Middle

نقشه کردن یا نقش کشیدن = به قید تکریر آوردن  $\frac{1}{12}$

وصله = پارچه  $\frac{13}{45}$

یا توغلتن = (ترکی) در لغات ذواتیه نوشته



است که یا توغلتان آله موسیقی است که اجرا در فارسی سمفونیکوینده  $\frac{1}{10}$

موردش در انکلو پیڈی بلا میتریک ریمین ۱۹۲۲ء نقشه این طور است:

در همین کتاب تذکرات مذکور است برص ۶۲ این فرستگاه

این طور مقصور است:

پام = (ترکی) منزل، برآید -  $\frac{1}{9}$   $\frac{1}{12}$  دیباچه کر

پام خانه = Post-house; Dak Bungalow

مجلس شصت

$\frac{3}{12}$  بعد



# فهرست

|         |    |    |    |    |    |    |    |    |   |
|---------|----|----|----|----|----|----|----|----|---|
| ۱       | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | دیباچه                                      |
| ۵ - ۴   | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | متن سفرنامه چین از زبده التواریح عاقله ایرو |
| ۵۱      | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | فهرست مطالب سفرنامه                         |
| ۵۳ - ۵۲ | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | نقشه  |
| ۵۴      | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | خصوصیات سفرنامه چین                         |
| ۵۶      | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | موصیات نحوی                                 |
| ۵۸      | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | خصوصیات رسم خط                              |
| ۵۹      | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | .. | خصوصیات لغوی                                |

(مجموعه کتب کلاسیک)